تعارف و تبصرہ کتب

عنوان کتاب	:	اسلامی معاشرہ کی تاسیس و تشکیل
مصنف	:	ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن
ناشر	:	ادارہ تحقیقات اسلامی ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
سن اشاعت	:	۱۹۹۷ء
ضخامت	:	۲۳۴ صفحات (غیر مجلد) نستعلیق کمپیوٹر ، کمپوزنگ ، طباعت آفسٹ عمدہ -
قیمت	:	۱۲۵ روپے (مناسب)
تبصرہ نگار	:	ڈاکٹر شیر محمد زمان ☆

دین اسلام کے حوالے سے حرکی عمل اور فلسفہ تغیر کو سمجھنے کے لئے عرب دور جاہلیت کی اقدار و رسوم کا صحیح ادراک اور اسلامی معاشرہ میں ان کے رد و قبول کے عمل کا مطالعہ تاریخ مذاہب و تمدن کے طالب علم کے لئے ایک محکم بنیاد فراہم کرتا ہے - زیر نظر کتاب اسی بحث کے بعض اہم پہلوؤں کو تاریخ کے منطقی میزان میں پیش کرنے کی ایک قابل قدر کوشش ہے -

---

☆ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ، اسلام آباد

پہلے باب میں ہی جس کا عنوان " شرائع سابقہ ، عرب جاہلیہ اور اسلام " ہے ، فاضل مصنف اس بحث کے تاریخی سیاق و سباق میں تین اہم سوال اٹھاتے ہیں ، جن کا اعادہ ان کی کلیدی اہمیت کے پیش نظر بے محل نہیں ہوگا :-

۱ کیا قبل از بعثت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کسی شریعت کے مطابق تھی ؟

۲ کیا بعثت نبوی کے بعد شریعت سابقہ پر عمل جاری رہا ؟

۳ عرب جاہلیہ کے رسوم و رواج سے متعلق اسلام نے کیا طرز عمل اختیار کیا ہے ؟

پہلے دو سوالات پر مختصر مگر مفید گفتگو میں متقدمین اور متاخرین کے موقف کا نچوڑ بیان کر دیا گیا ہے - تیسرا سوال راقم الحروف کے نزدیک موضوع زیر بحث کے تناظر میں مرکزی نقطہ کی حیثیت رکھتا ہے - اس لحاظ سے تیسرا باب زیر نظر کتاب کا ایک اہم حصہ ہے جس میں عرب جاہلیہ کے سیاسی و اجتماعی اداروں ، مکہ کی شہری ریاست (City State) اور جاہلی دور کے معاشرتی اداروں پر گرانقدر معلومات مستند منابع کے حوالوں سے جمع کر دی گئی ہیں - اس ضمن میں " عریف " کے ادارے کا نام بر سبیل مثال لیا جا سکتا ہے جس کا تذکرہ اس باب کے ابتدائی چھ صفحات پر محیط ہے -

اس طرح جاہلی دور کا تمدنی پس منظر واضح کرنے کے بعد چوتھے باب میں ریاست مدینہ کی تشکیل سے متعلق مختلف شعبوں کے بارے میں مفید اور نادر معلومات ہی یکجا نہیں کی گئیں بلکہ اس تقابلی تصویر سے اس حرکی عمل کی طرف بھی راہنمائی ملتی ہے ، جس کی طرف میں نے شروع میں اشارہ کیا تھا مثلاً عریف اور نقیب کے اداروں کا موازنہ کرتے ہوئے فاضل مصنف " نقیب " کے منصب کی وسعت کا ذکر کرتے اور سید و سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ نقباء کے کوائف بیان کرتے ہیں -

پانچواں باب چوتھے باب کا تسلسل ہے جبکہ چھٹا باب خلافت راشدہ کے نظام پر ایک مثالی نظام حکومت کی حیثیت سے معاصرانہ احوال کے تناظر میں لکھی گئی فکر انگیز تحریر ہے - یہ خلفاء راشدین کے انتخاب اور ان کے دور میں مختلف انتظامی اصلاحات کا روایتی تذکرہ نہیں بلکہ عملی افادیت کے پہلو سے آج کے دور میں اس نظام کی اہمیت اور معنویت کا مفید تجزیہ بھی ہے جس میں دور جاہلیت کے اداروں کے علاوہ جزیرہ نمائے عرب کے چہار طرف پھیلی سلطنتوں کے اداری نظام سے اخذ و استنباط کا وہ حرکی عمل بھی نظر آتا ہے جسے میں اس تحریر کا مرکز و محور قرار دیتا ہوں - کتاب کا ساتواں اور آخری باب نتیجہ بحث کے علاوہ کتابیات اور اشاریہ پر مشتمل ہے -

اردو زبان میں تصنیف و تالیف کے جدید اصولوں کی پاسداری کا چلن ابھی تک عام نہیں ہو سکا - اس لحاظ سے یہ کتاب ایک خوش آیند تبدیلی کا حکم رکھتی ہے - بلاشبہ ادارہ تحقیقات اسلامی جیسے اداروں کو اسلامی علوم میں اس رجحان کی قیادت کا شرف حاصل ہے - یہ کتاب اس منہج کی نمائندہ تصانیف میں ایک وقیع اضافہ ہے - زبان و بیان اور استدلال کا علمی اسلوب ، منطقی تبویب ، حواشی ، کتابیات اور اس کی ترتیب ، اشاریہ ، الغرض جدید تصانیف کے جملہ لوازم کا نہایت خوبی سے اہتمام کیا گیا ہے - ممکن ہے یہ میری ذاتی ترجیح ہو مگر شاید حواشی و حوالہ جات کو ہر باب کے آخر کی بجائے آخر کتاب میں ترتیب ابواب کے ساتھ لانا قاری کے لئے استفادہ میں زیادہ سہولت کا باعث ہوتا -

ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن فکر و نظر کے مدیر اور سید و سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طاہرہ پر دو کتابوں کے مصنف کی حیثیت سے معروف علمی مقام کے حامل ہیں- زیر تبصرہ کتاب گرانقدر علمی و تحقیقی تصنیف پر وہ ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں -

امید کی جانی چاہیئے کہ یہ وقیع کتاب مستقبل میں ان کی شاندار علمی خدمات کا نقطہ آغاز ثابت ہوگی -